بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نوحہ

اصغر تمھاری پیاس تھی ناقابلِ بیاں — دشمن بھی رویا دیکھ کر وہ حالِ بے زباں
تیرِ ستم کی زد میں تھا معصوم کا گلا — تھرا گئی زمین، تھا خوں برسے آسماں
خوں میں نہایا ننھا مجاہد وہ بے گناہ — دم توڑ دیا باپ کے ہاتھوں پہ بے زباں
بولے حسین دیکھ کر افلاک کی جانب — قربانی ہو قبول میری ربِ دو جہاں
کیا خوب کی بے شیر نے نصرت امام کی — کربل میں لکھی اس نے خوں سے داستاں
سونپی جو شاہ نے ریتی کو اصغر کی لاش تو — الحمد تھا زبان پر اور اشک تھے رواں
پوچھا رباب نے میرا اصغر گیا کہاں — شاہ بولے ہے بہشت میں اَللہ ہے نگہباں
صبر و رضا حسین کا عالم میں بے مِثال — حُبِ خدا میں سر دیا تھے پیکرِ اِیماں
قربانی وہ عظیم تھی بیشک حسین کی — دینِ خدا بچا لیا تھے حق کے پاسباں
سابقؔ کی دعا ہے کہ مولا کا ساتھ ہو — حُبِ حسین جس کی رگ رگ میں ہے رواں

سید حسن اختر سابقؔ، آسٹن، ٹکساس

۲۱/ جنوری ۲۰۰۷ء